ایشیا

بنگلہ دیش: کلیسیا ملک میں "اخلاقی اور روحانی زندگی کا احیاء" چاہتی ہے۔

"انٹر نیشنل فیڈز سروس" کے مطابق بنگلہ دیش میں چرچ پورے ملک میں اخلاقی اور روحانی زندگی کے احیاء کے لیے چوپانی کے ایک قومی منصوبے پر کام کر رہا ہے۔ افراد کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے اقدامات، مذہبی رہنمائی کی تشکیل اور تعلیم، خاندان اور معاشرے میں مسیحیوں کا کردار چند اہم موضوعات ہیں جو مذہبی اور سماجی دلچسپی کے حامل خیال کیے گئے ہیں۔ یہ موضوعات زیر بحث آئیں گے اور ان کا مطالعہ کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق بشپی حلقوں سے آنے والی رپورٹوں پر ایک عام اجلاس میں غور و فکر ہوگا تاکہ قومی سطح پر کلیسیا کے کردار اور عمل میں اضافے کے لیے مناسب ترین ذرائع کی شناخت ہو سکے۔

بنگلہ دیش کی کل آبادی گیارہ کروڑ ستاسی لاکھ چالیس ہزار ہے۔ دو لاکھ نو ہزار کیتھولک مسیحی چھ بشپی حلقوں اور ۷۷ چھوٹے حلقوں میں منقسم ہیں۔ ۳۸۸ مشن ہیں مگر مستقلاً کوئی پادری نہیں۔ چوپانی کارکنوں میں سات بشپ، ۲۲۵ پادری (۹۵ بشپی حلقوں سے متعلق اور ۳۰ عمومی ہیں۔)، ۴۷ برادران، ۶۹۷ راہبات اور ۱۱۵۱ معلمین ہیں۔

رپورٹ کے مطابق کلیسیا ۵۵ کنڈر گارٹن اسکولوں میں ۲۴۲۰ بچوں، ۴۰۷ پرائمری اسکولوں میں ۵۶،۹۸۰ طلبہ و طالبات، ۴۹ مڈل اسکولوں میں ۲۷،۶۳۵ اور ۳۲۰۰ میٹرک کے طلبہ کو تعلیمی سہولتیں مہیا کرتا ہے۔ چار ہسپتالوں، ۵۸ ڈسپنسریوں، آٹھ جذامی کالونیوں، معذوروں اور بڑی عمر کے لوگوں کی ۸ رہائش گاہوں، ۳۱ یتیم خانوں اور شیر خوار بچوں کی دو رہائش گاہوں میں طب و صحت کی سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔

پاکستان: کرسمس کے موقع پر مسیحی برادری کے ناداروں کے لیے رقم اور اس کی تقسیم

کرسمس کے موقع پر حکومت پاکستان مسیحی برادری کے حاجت مند طبقے کی امداد کے لیے رقوم کا اعلان کرتی رہی ہے اور یہ امداد بالعموم قومی اسمبلی میں مسیحی نمائندوں کے ذریعے مستحق افراد میں